بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ — ایڈیٹر روشن دین تنویر — یوم شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۱۶ اخاء ۱۳۴۴ ہش ۔ ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۸۵ھ ۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۳۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۵ اکتوبر بوقت ۹½ بجے صبح

کل تمام دن حضور کو بے چینی رہی۔ نیند دوا دینے کے بعد آئی۔ اس وقت طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

امن کی حالت میں استقامت کا پتہ نہیں لگ سکتا

مستقیم وہ ہے جو سب بلاؤں کو برداشت کرکے اپنی استقامت کا ثبوت دے

"ثابت قدمی خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے حاصل ہوسکتی ہے۔ جب تک استقامت نہ ہو بیعت بھی ناتمام ہے۔ انسان جب خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھاتا ہے تو راستہ میں بہت سی بلاؤں اور طوفانوں کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ جب تک ان میں سے انسان گزر نہ لے منزلِ مقصود کو پہنچ نہیں سکتا۔ امن کی حالت میں استقامت کا پتہ نہیں لگ سکتا کیونکہ امن اور آرام کے وقت تو ہر ایک شخص خوش رہتا ہے اور دوست بننے کو تیار ہے۔ مستقیم وہ ہے کہ سب بلاؤں کو برداشت کرے۔

مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی موت کو دیکھو اور اس پر غور کرو کہ بڑی عبرت کی جگہ ہے کس طرح ناگہانی موت ان پر وارد ہوئی۔ ہر ایک شخص کو سمجھنا چاہیئے کہ یہ دن کسی وقت آنے والا ہے۔ سب کو اس کے واسطے تیار رہنا چاہیئے۔ ان باتوں کا تصوّر اور مطالعہ انسان کو سچا مومن بنا دیتا ہے جب انسان دنیا کی طرف جھکتا ہے اور بہت امور کو اپنے گلے ڈال لیتا ہے تو ایک طول امل پیدا ہو جاتا ہے۔ طول امل سے ہی خراب خیال پیدا ہوتی ہیں۔ جو شخص عمر کو لمبا سمجھتا ہے اور بڑی بڑی امیدیں کرتا ہے اور کہتا ہے یہ کروں گا وہ کروں گا اس کے واسطے دل کی پاکیزگی کا حصول مشکل ہے۔ مومن کو چاہیئے کہ رات کو سوئے اور صبح اٹھنے کی امید نہ کرے اور صبح اٹھے تو رات تک زندگی کی امید نہ رکھے۔ سب سے اعلیٰ اور آخری بات یہ ہے کہ دل کی پاکیزگی حاصل ہو۔ جب خدا تعالیٰ کسی پر فضل کرتا ہے تو دل کی پاکیزگی اس کو عطا کرتا ہے۔ بغیر فضل الٰہی کے پاکیزگی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اوّل بات یہ ہے کہ طول امل جاتا رہے۔ تب انسان تسلی پکڑتا ہے جب انسان دن بھر ناجائز وسائل اختیار کرتا ہے اور دنیا کمانے کے پیچھے پڑا رہتا ہے تو دل ناپاک ہو جاتا ہے۔ مگر موت سے زیادہ اور کوئی واعظ نہیں یہی بڑا واعظ ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ہشتم صفحہ ۱۹۷، ۱۹۸)

اخبارِ احمدیہ

— محترمہ ہیڈ مسٹرس صاحبہ احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ نے سکول کے سٹاف کی طرف سے تنخواہوں کا ۲۵ فیصد حصہ دفاعی فنڈ میں بقدر ۹۱۴ روپے ادا کیا ہے۔ نیز دو انگوٹھیاں اور ۱۴۲ پارچات بھی مہاجرین کے لئے دیئے ہیں۔ (ناظر تعلیم)

— فزکس ڈیپارٹمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے لئے ایک لیبارٹری اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔ امیدوار کا میٹرک (سائنس) کے ساتھ ہونا ضروری ہے۔ گریڈ کلرک کا ہوگا۔ خواہشمند ۲۰-۱۰-۶۵ کو صبح ۹ بجے اپنی سندات لے کر شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں انٹرویو کے لئے حاضر ہو جائیں۔

(ہیڈ آف دی فزکس ڈیپارٹمنٹ تعلیم الاسلام کالج)

— سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع جو اواخر اکتوبر میں ہوتا تھا ہنگامی حالات کی وجہ سے منعقد نہیں ہوگا۔ البتہ جلسہ سالانہ کے ایام میں انشاء اللہ تعالیٰ وقت کی رعایت سے شوریٰ انصار اللہ کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوگا۔ عہدیداران مجلس اور احباب مطلع رہیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

— ربوہ ۱۵ اکتوبر۔ پرسوں شام یہاں شدید آندھی آئی اور رات کو معمولی چھینٹا بھی پڑا۔ الحمد للہ کہ بعد سے فضا میں قدرے خنکی ہو گئی ہے۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۶۵ء

اللہ تعالیٰ کفار کی جڑ کاٹ دینا چاہتا ہے

اللہ تعالیٰ سورۃ انفال میں مومنوں کو خطاب کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ

ویرید اللہ ان یحق الحق بکلماتہ ویقطع دابر الکافرین۔ لیحق الحق ویبطل الباطل ولو کرہ المجرمون

(سورۃ انفال آیہ ۹-۱۰)

اور اللہ تعالیٰ چاہتا تھا کہ وہ حق کو اپنے احکام کے ذریعہ سے پورا کردے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ تاکہ وہ اس طرح حق کو قائم کردے اور باطل کو تباہ کردے خواہ مجرم اسے ناپسند ہی کیوں نہ کرتے ہوں۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے جنگ بدر کا ذکر فرمایا ہے اور یہ جنگ سب سے پہلی جنگ تھی جو مسلمانوں نے اللہ تعالیٰ کی اجازت سے کفار مکہ کے ساتھ لڑی۔ ہم یہاں ان تمام تفاصیل میں نہیں جاتے۔ جو اس جنگ کے واقعات سے تعلق رکھتی ہیں تاہم اوپر جو آیہ کریمہ نقل کی گئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی اس جنگ کے لئے اس لئے رہنمائی فرمائی تھی کہ وہ چاہتا تھا کہ کفار مکہ کا زور ہمیشہ کے لئے توڑ دیا جائے اس لئے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی اس جنگ میں جو مدد کی ہے۔ اس کا ذکر اس سورۃ میں وضاحت سے کیا گیا ہے۔ جنگ بدر میں مسلمانوں کی تعداد صرف تین سو تیرہ بے سروسامان مسلمانوں پر مشتمل تھی اور اس کے مقابلہ میں ہتھیاروں سے پوری طرح لیس ایک ہزار سے بھی زیادہ لشکر تھا۔

یہ نہیں کہ مسلمان محض اتفاق سے دشمن کے گھیرے میں آ گئے تھے اور ان کو وقتی مجبوری کی وجہ سے جنگ کرنا پڑی تھی بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا رسول اچھی طرح جانتا تھا کہ جنگ ہوگی اور اچھی طرح جانتا تھا کہ کفار دشمن کا لشکر مسلمانوں سے تین گنا سے بھی زیادہ اور جنگی ہتھیاروں اور سامانوں سے پوری طرح لیس ہے۔ البتہ یہ درست ہے کہ یہ جنگ خود کفار ہی نے شروع کی تھی۔ وہی مسلمانوں پر چڑھ آئے تھے۔ تاہم اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ لشکر خود ناکام واپس لوٹ جاتا۔ مگر اللہ تعالیٰ کی یہ منشاء نہیں تھی۔ اللہ تعالیٰ دشمنوں پر یہ ثابت کرنا چاہتا تھا کہ دنیاوی طاقتیں محکم ایمان کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کفار کی جڑ ہمیشہ کے لئے کاٹ دینا چاہتا ہے۔ کفار مکہ میں مسلمانوں کو طرح طرح کی اذیتیں دیتے رہے تھے۔ اور انہوں نے ہجرت کے بعد بھی ان کا پیچھا نہیں چھوڑا تھا۔ اور چاہتے تھے کہ نعوذ باللہ جس طرح بھی ہو مسلمانوں کو نیست و نابود کر دیا جائے تاکہ وہ اپنے نظریات کے مطابق جو فریب و مکاری پر مبنی تھے قبائل عرب پر چھا جائیں اور کعبۃ اللہ کو بت پرستی کا اڈہ بنائے رکھیں اور اس پر جو چڑھاوے آتے ہیں۔ ان سے متمتع ہوتے رہیں۔ وہ عرب میں اپنی سرداری کا رعب بٹھانا چاہتے تھے۔ مگر اسلام ان کے راستہ میں حائل ہو گیا تھا اس لئے وہ اس کے سخت دشمن تھے۔ اور مسلمانوں کو مٹا کر ہمیشہ کے لئے اپنے راستہ سے اس بڑی رکاوٹ کو دور کرنا چاہتے تھے۔

مگر اللہ تعالیٰ کو کچھ اور منظور تھا۔ اللہ تعالیٰ اس ظالم گروہ کی جڑھ کاٹ دینا چاہتا تھا تاکہ دنیا میں امن و امان کا قیام ہو جائے اور کوئی شخص کسی دوسرے کی حق تلفی نہ کر سکے اس لئے اس نے اپنے حبیب پاک سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اب وقت آ چکا ہے کہ اس فتنہ پرداز گروہ کی جڑھ کاٹ دی جائے۔ اس بات کی فکر نہ کرو کہ ان کی تعداد زیادہ ہے۔ یا ان کے پاس جنگی ساز و سامان کی بہتات ہے۔ ہم خود تمہارے ساتھ ہیں۔ یہی دعا سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے مانگی تھی کہ اے خدا اگر اس وقت تو نے مسلمانوں کی مدد نہ کی تو دنیا میں تیرا نام لینے والا کوئی نہ رہے گا

الغرض جنگ بدر مسلمانوں کے لئے ایک مثالی جنگ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر تفصیل کے ساتھ قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ اس بیان الٰہی سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کس طرح اپنے بندوں کی مدد کرتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اذ تستغیثون ربکم فاستجاب لکم انی ممدکم بالف من الملئکۃ مردفین۔ وما جعلہ اللہ الا بشریٰ ولتطمئن بہ قلوبکم وما النصر الا من عند اللہ

(اور اس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ تم اپنے رب سے التجائیں کرتے تھے۔ اس پر تمہارے رب نے تمہاری دعاؤں کو سنا (اور کہا کہ) میں تمہاری مدد ہزاروں فرشتوں سے کروں گا جن کا لشکر کے بعد لشکر بڑھ رہا ہوگا۔ اور اللہ (تعالیٰ) نے اس خبر کو محض ایک بشارت کے طور پر نازل کیا تھا تاکہ اس کے ذریعہ سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں اور مدد صرف اللہ کے پاس سے آتی ہے۔

اذ یوحی ربک الی الملئکۃ انی معکم فثبتوا الذین اٰمنوا سالقی فی قلوب الذین کفروا الرعب فاضربوا فوق الاعناق واضربوا منھم کل بنان۔

(یہ وہ وقت تھا) جب تیرا رب ملائکہ کو بھی وحی کر رہا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ پس مومنوں کو ثابت قدم بناؤ۔ میں کفار کے دلوں پر رعب ڈالونگا۔ پس (اے مومنو!) تم ان کی گردنوں پر حملے کرتے جاؤ۔ اور ان کی پور پور پر ضربیں لگاتے چلے جاؤ۔

فلم تقتلوھم ولکن اللہ قتلھم وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمیٰ ولیبلی المومنین منہ بلاءً حسناً۔ ان اللہ سمیع علیم۔ ذالکم وان اللہ موھن کید الکافرین۔

پس (یاد رکھو کہ) ان (یعنی کافروں) کو تم نے نہیں مارا تھا بلکہ ان کو اللہ تعالیٰ نے مارا تھا۔ اور جب تو نے پتھر پھینکے تھے تو تو نے نہیں پھینکے تھے۔ بلکہ اللہ (تعالیٰ) نے پھینکے تھے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس نے اس کے ذریعہ سے مومنوں پر ایک بڑا احسان کیا اور اللہ (تعالیٰ) یقیناً بہت سننے والا (اور) بہت جاننے والا ہے۔ یہ (امر) اسی طرح ہوگا (جس طرح کہ ہم نے کہا تھا) اور اللہ (تعالیٰ) یقیناً کافروں کی تدبیر کو کمزور کرنے والا ہے۔ (الانفال ۱۰/۱۱-۱۳-۱۸-۱۹)

آج پاکستان پر بھارت نے جو بغیر اعلان کے حملہ کیا ہے وہ بڑی حد تک کفار مکہ کے حملہ سے مماثلت رکھتا ہے۔ انگریز جب ہندوستان کو چھوڑنے لگا تو مسلمانوں کو ہندوؤں کی اکثریت کے عزائم کا اچھی طرح علم تھا۔ ہندو ہندوستان میں رام راجیہ قائم کرنا چاہتے تھے۔ اور ہر طرح سے ظلم و ستم کے طریقے استعمال کر کے یہاں کی اقلیتوں کو خاص کر مسلمان اقلیت کو تباہ کر دینا چاہتے تھے۔ اس لئے مسلمانوں نے پاکستان کا مطالبہ کیا۔ یہ گویا ہجرت کے مترادف تھا۔ مسلمان ایسی ظالم اور سامراجی قوت سے الگ ہو جانا چاہتے تھے۔ ہندوؤں نے اس کو روکنے کے لئے ہر قسم کے ہتھیار استعمال کئے۔ مگر مسلمانوں کے عزم صمیم کے سامنے ان کی کچھ نہ چلی۔ اور پاکستان معرض وجود میں آ گیا۔ مگر اس مکار اور عیار قوم نے گو مجبوراً پاکستان کو قبول کر لیا۔ مگر ایسی چالیں چلیں جس سے پاکستان کو سخت نقصان پہونچ سکے۔ اول تو صوبوں کو تقسیم کرایا۔ پھر تقسیم کے وقت خاص کر ضلع گورداسپور کو مکر و فریب سے ہندوستان میں ملا لیا۔ اور پھر کشمیر پر بالجبر قبضہ کر لیا۔

حقیقت یہ ہے کہ تقسیم کے روز سے ہی بھارت کے مکار لیڈروں نے پاکستان کو مٹانے کی کوششیں جاری کر دی تھیں اور اپنے عزائم کو جامہ عمل پہنانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ وہ کشمیر سے لے کر راس کماری تک ہندو سامراج قائم کرنا چاہتے ہیں۔ مسلمانوں کے سوا موجودہ بھارت میں اور بھی اقلیتیں ہیں مگر وہ مسلمانوں کو سب سے بڑا تیمر خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے دوسری اقلیتوں کو طرح طرح کے فریبوں سے دبائے رکھنے کی کوشش کر رکھی ہے۔ اب وہ ہندوؤں کے شنیع عزائم سے واقف ہوتی جا رہی ہیں اور سمجھنے لگی ہیں کہ بھارت میں سیکولر جمہوریت محض دکھاوے کے لئے ہے۔ ورنہ حقیقت میں ہندو تمام اقلیتوں کو اپنا غلام بنانا چاہتے ہیں۔ پاکستان پر موجودہ کمینہ حملہ نے ہندوؤں کے عزائم کو واشگاف کر دیا ہے۔ اور سکھ جینی اور دکن کے لوگ ہوشیار ہو گئے ہیں۔ اور وہ دن نزدیک ہیں جب ہندوستان ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ اس جنگ سے اس سزا کا آغاز ہو گیا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ اس ظالم قوم کو دینا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس قوم کی جڑ کاٹ دینا چاہتا ہے تاکہ ہندوستان میں حقیقی جمہوریت قائم ہو جائے۔ اور دنیا ہندوؤں کے شر سے محفوظ ہو جائے۔

موجودہ حالات کا یہ تقاضا ہے کہ مسلمان اپنے تمام اختلافات کو فراموش کر دیں

دنیا پر یہ واضح کردو کہ اگر پاکستان کی طرف کسی نے نظر بد اُٹھائی تو ہم میں سے ہر ایک اپنے آپ کو قربان کر دے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۱۲؍جون ۴۸ء کو کوئٹہ میں ایک اہم تقریر فرمائی تھی اس کا ایک حصہ افادہ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:-

دنیا میں بے شک اختلاف بھی ہوتا ہے مگر کچھ مواقع ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں اختلافات کو بالائے طاق رکھ دیا جاتا ہے مرغیوں کو دیکھ لو جب چیل آتی ہے تو وہ اپنے بچوں کو اپنے پروں کے نیچے اکٹھا کر لیتی ہیں کتے آپس میں لڑ رہے ہوتے ہیں مگر جب کوئی شخص ڈنڈا لے کر آ جائے تو وہ اپنی لڑائی فوراً بھول جاتے ہیں۔ جب جانور اپنے اندر اتنی عقل رکھتے ہیں کہ مصیبت کے وقت وہ آپس کی لڑائیوں اور اختلافات کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ تو انسان کو تو بہر حال ان سے زیادہ بہتر نمونہ دکھانا چاہیئے۔

حضرت علیؓ اور معاویہؓ

جب آپس میں لڑ رہے تھے تو روم کے بادشاہ نے ارادہ کیا کہ وہ اس اختلاف سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مسلمانوں پر حملہ کر دے اور ان کی رہی سہی طاقت کو بھی توڑ دے جب اس نے اپنے اسی ارادہ کا اظہار کیا تو اس کے جرنیل نے اسے کہا کہ آپ نے اگر حملہ کیا تو آپ غلطی کریں گے۔ یہ صحیح ہے کہ علیؓ اور معاویہؓ آپس میں لڑ رہے ہیں مگر آپ کے مقابلہ میں وہ ضرور متحد ہو جائیں گے۔ چنانچہ اس نے چڑیا گھر سے شیر منگوایا اور دو کتے بھی منگوائے۔ اس کے بعد اس نے دونوں کتوں کے آگے گوشت ڈال دیا وہ دونوں آپس میں لڑنے لگ گئے وہ لڑ ہی رہے تھے کہ اس نے پنجرہ میں سے شیر چھوڑ دیا کتوں نے جب دیکھا کہ شیر ہم پر حملہ آور ہوا ہے تو وہ دونوں آپس کی لڑائی کو چھوڑ کر شیر کا مقابلہ کرنے لگ گئے۔ اس جرنیل نے کہا یہی حال مسلمانوں کا ہے وہ آپس میں بے شک لڑ رہے ہیں مگر آپ کے مقابلہ میں انہوں نے اکٹھے ہو جانا ہے۔ وہ جرنیل آخر دشمن تھا اور اس نے گندی مثال ہی دینی تھی مگر اس سے اتنا تو ظاہر ہے کہ کتوں میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے کہ وہ خطرہ کے وقت آپس کی لڑائی کو بھول کر دشمن کے مقابلہ میں متحد ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ اس جرنیل نے جو بات کہی تھی ویسا ہی ہوا۔ حضرت معاویہؓ کو جب پتہ لگا کہ روم کا بادشاہ حملہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اس نے اپنے سفیر کے ذریعہ بادشاہ کو ایک خط بھجوایا اور اس میں لکھا کہ بیشک حضرت علیؓ اور میں دونوں آپس میں لڑ رہے ہیں مگر ہماری باہمی لڑائی سے آپ کو

کوئی غلط فہمی نہیں ہونی چاہیئے

اگر آپ نے اس طرف رُخ کیا تو سب سے پہلا جرنیل جو حضرت علیؓ کی طرف سے آپ کے مقابلہ کے لئے نکلے گا وہ میں ہوں گا گویا انہوں نے اعلان کیا کہ میں اسی وقت اپنی بادشاہت کا دعوےٰ چھوڑ دوں گا اور حضرت علیؓ کے ماتحت ہو کر تمہارے مقابلہ کے لئے نکل کھڑا ہوں گا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ روم کے بادشاہ نے مسلمانوں پر چڑھائی کرنے کا ارادہ ترک کر دیا۔ پس اختلافات بے شک ہوتے ہیں۔ خاوند اور بیوی میں بھی اختلاف ہوتا ہے۔ باپ اور بیٹے میں بھی اختلاف ہوتا ہے مگر یہ اختلافات ایک حد تک ہوتے ہیں۔ اس وقت پاکستان ایسے حالات میں سے گزر رہا ہے کہ ہم کو اپنے وہ تمام اختلافات جو قومی شیرازہ کو بکھیرنے کا موجب ہو سکتے ہیں قطعی طور پر فراموش کر دینے چاہئیں۔ مذہبی امور میں اگر ہمارا آپس میں اختلاف ہو تو یہ بالکل اور چیز ہے۔ اور

قومی اتحاد اور چیز ہے

ہمیں اس وقت اپنے تمام اختلافات کو بھلا کر دنیا پر یہ واضح کر دینا چاہیئے کہ مسلمان خواہ کسی قوم اور کسی فرقہ سے تعلق رکھنے والا ہو۔ رئیس ہو یا فقیر۔ مزدور ہو یا سرمایہ دار دشمن کے مقابلہ میں ایک اور قطعی طور پر ایک ہے۔ اگر پاکستان کی طرف کسی نے نظر بد اٹھائی تو ہمارا ہر مرد۔ ہر عورت ہر بچہ اور ہر بوڑھا اپنے آپ کو قربان کر دے گا مگر وہ اپنی آزادی کھونے کے لئے کبھی تیار نہیں ہو گا۔ اگر دنیا پر ہم اپنے اس عزم کو واضح کر دیں تو میرے نزدیک نوّے فی صدی اس بات کا امکان ہے کہ اگر کوئی پاکستان پر حملہ کرنے کی خواہش بھی رکھتا ہے تو نہیں کرے گا۔ مسلمانوں میں بے شک اور کئی قسم کی کمزوریاں پائی جاتی ہیں لیکن اللہ تعالےٰ کا یہ فضل ہے کہ مسلمان ابھی جان دینے سے اتنا نہیں ڈرتا جتنا بعض دوسری قومیں ڈرتی ہیں اور یہ سیدھی بات ہے کہ اگر لاکھوں کروڑوں کی قوم مرنے کے لئے تیار ہو جائے تو اس قوم کو کوئی مار نہیں سکتا۔ آج ہی ایک شخص نے مجھ سے سوال کیا کہ آپ

مسلمانوں کی موجودہ حالت

کو دیکھتے ہوئے کیا سمجھتے ہیں۔ میں نے کہا اس میں میرے سمجھنے کا سوال نہیں۔ اگر مسلمان بحیثیت قوم یہ فیصلہ کر لیں کہ ہم مر جائیں گے تو یقیناً انہیں مارنے کی کوئی قوم طاقت نہیں رکھتی۔ دینی لحاظ سے بھی یہ ناممکن بات ہے اور دنیوی لحاظ سے بھی ناممکن ہے۔ پس اگر ہماری زبانوں پر خالی نعرے نہیں ہوا کرتے تھے بلکہ ہم واقعہ میں آزادی کے خواہش مند تھے اور آزادی کی قدر و قیمت کو سمجھتے تھے۔ تو آزادی کی چھوٹی سے چھوٹی قیمت جان دینا ہوتی ہے۔ ۔۔۔۔ اگر مسلمان اپنے اختلافات کو دور کر کے

پاکستان کے لئے جان دینے کو تیار ہو جائیں

تو میں یقین رکھتا ہوں اور میرا یقین ایک طرف تاریخ پر مبنی ہے جس کا میں نے کافی مطالعہ کیا ہوا ہے اور دوسری طرف قرآن پر مبنی ہے جو میرا خاص مضمون ہے اور اس لحاظ سے اس میں $\frac{1}{100}$ غلطی کا بھی امکان نہیں کہ اگر مسلمان واقعہ میں مرنے کے لئے تیار ہو جائیں تو میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ پاکستان ایک دائمی حکومت بن جائے گی مگر میں یہ ضرور کہہ سکتا ہوں کہ جیسے اور زبردست حکومتیں ایک لمبے عرصہ تک دنیا پر حکومت کرتی چلی جاتی ہیں اسی طرح

پاکستان کے افراد

اپنی اولادوں کے لئے ایک لمبا اور شاندار مستقبل قائم کر دیں گے۔

(الفضل ۷؍نومبر ۶۴ء)

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع ملتوی کر دیا گیا

لجنات کے لئے ضروری اعلان

موجودہ ہنگامی حالات کی بناء پر لجنات اماء اللہ کا سالانہ اجتماع جو ۲۲-۲۳-۲۴؍اکتوبر کو منعقد ہونا تھا ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اب یہ اجتماع منعقد نہیں ہو گا تاہم تمام لجنات اپنی سالانہ رپورٹیں اور متوقع بجٹ ۶۵-۶۶ء جلد از جلد دفتر لجنہ میں بھجوا دیں۔

ایجنڈا لجنات کی خدمت میں بھجوا دیا جائے گا وہ اس پر غور کر رکھیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ جلسہ سالانہ کے موقع پر مجلس شوریٰ منعقد کی جائے گی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ ایجوکیشنل انسٹرکٹرس پی اے ایف

بطور فلائٹ سارجنٹ تنخواہ ۲۲۰-۱۰-۲۷۰۔ شرائط بی۔ ایس سی (فزکس) عمر ۱۷½ تا ۲۸۔ انٹرویو کے لئے ۱۸/۱۰/۶۵ تک کسی انفارمیشن وسلیکشن سینٹر کراچی۔ لاہور۔ راولپنڈی کوئٹہ یا پشاور میں اصالتاً حاضری لازم (پ۔ٹ۔ ۷/۱۰/۶۵)

۲۔ سپروائزرس پاکستان آرڈیننس فیکٹریز

تنخواہ ۱۵۰-۷-۲۲۰-۸-۲۶۰۔ شرائط ایف اے یا ایف ایس سی۔

درخواستیں بشمول پاسپورٹ سائز فوٹو و مصدقہ نقول اسناد وکراسڈ پوسٹل آرڈر ۵/- روپے ۲۰/۱۰/۶۵ تک بنام چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر پی او ایف بورڈ واہ کینٹ (پ۔ٹ ۸/۱۰/۶۵)

۳۔ پنجاب یونیورسٹی کا ایک اور سپلیمنٹری امتحان

مندرجہ ذیل امتحانات کے امیدواران جو امتحان نہیں دے سکے وہ ڈپٹی کنٹرولر امتحانات کو اپنے کالج کے پرنسپل کی معرفت یا بصورت پرائیویٹ امیدوار براہ راست ۱۵/۱۰/۶۵ تک لکھیں کہ وہ فلاں امتحان کے فلاں پرچہ میں شریک نہیں ہو سکے۔

(۱) انٹرمیڈیٹ افیئرس (۲) فرسٹ تا فائینل پروفیشنل بی ڈی ایس
(۳) فرسٹ تا فائینل پروفیشنل بی ایس سی اینیمل ہسبنڈری (۴) بی ایڈ
(۵) بی کام پارٹ ون۔ ٹو۔ تھری بیچلر فارمیسی پارٹ ون ٹو و تھری

سیکنڈ سپلیمنٹری کی تاریخوں کا اعلان ۱۵/۱۰/۶۵ کے بعد ہوگا۔ (پ۔ٹ۔ ۸/۱۰/۶۵)

۴۔ داخلہ سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور

۱۵/۱۰/۶۵ سے کلاسز جاری ہوں گی۔ خالی سیٹیں پر کرنے کے لئے انٹرویو ۱۴/۱۰/۶۵ کو راولپنڈی ڈویژن کا۔ ۱۵/۱۰/۶۵ کو سرگودھا ڈویژن کا۔ ۱۶/۱۰/۶۵ کو لاہور ڈویژن اور اوپن میرٹ سیٹس کا (پ۔ٹ ۸/۱۰/۶۵)

۵۔ امتحان مڈل سٹینڈرڈ ۱۹۶۶ء

بحوالہ اعلان ریجنل ایجوکیشن ڈائرکٹریٹ راولپنڈی مڈل سٹینڈرڈ امتحان فروری ۱۹۶۶ء کے اوائل میں ہوگا۔ فارم جانے داخلہ ۱۱/۶۵ تک بغیر لیٹ فیس اور ۲۰/۱۱/۶۵ تک لیٹ فیس کے ساتھ لی جاویں گی۔ لڑکیوں کے لئے فیس داخلہ ۶/- روپے اور لڑکوں کے لئے ۸/- روپے اور پرائیویٹ امیدواران کی صورت میں ۱۲/- روپے اور لیٹ فیس ۳/- روپے ہوگی۔

۶۔ امتحانات

سی ایس ایس امتحان ۲۲/۱۰/۶۵ کو اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس انٹرمیڈیٹ و فائنل امتحانات ۸/۱۱/۶۵ کی بجائے ۶/۱۲/۶۵ کو ہوں گے۔ (پ۔ٹ ۵/۱۰/۶۵)

۷۔ سی ایس ایس ایگزیمینیشن کلاس

ایوننگ کلاس جو ۱۶/۹/۶۵ کو جاری ہونی تھی ۱۶/۱۰/۶۵ سے جاری ہو کر وسط دسمبر ۶۵ء تک رہے گی۔ فیس ٹرم لازمی مضامین ۶۰/- درخواستیں بنام ایڈوائزر سپیریئر سروسز ایگزیمینیشن کلاس یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور (پ۔ٹ ۵/۱۰/۶۵)

پانچ نفلی روزے

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے فیصلہ کیا تھا کہ پانچ نفلی روزے رکھے جائیں۔ اور وطن عزیز پاکستان کی فتح اور ترقی کے لئے دعائیں کی جائیں۔

اس سلسلہ میں پیر اور جمعرات کو روزے رکھنے کی تحریک کی گئی تھی۔

تمام خدام سے درخواست ہے کہ وہ پانچ روزے مکمل کریں۔ اور ملک کی سلامتی اور استحکام کے لئے نیز اسلام کی سربلندی کے لئے دعائیں کریں۔ (مہتمم مقامی)

دعائے مغفرت

میری خوشدامن مریم بی بی صاحبہ زوجہ خواجہ محمد شریف صاحب ڈھینگرہ گوجرانوالہ مورخہ ۲/۱۰/۶۵ کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نہایت نیک پابند صوم وصلوٰۃ اور صابرہ شاکرہ تھیں۔ بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز دعا فرماویں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمادے۔ آمین۔

رانا محمد یوسف ملتان شہر

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے ماموں مسمی چوہدری عبدالرحمٰن صاحب آف چک $\frac{130}{T.D.A}$ لیہ ضلع مظفر گڑھ تقریباً ایک سال سے مثانہ کی تکلیف میں بیمار ہیں۔

خاکسار محمد اجمل
دفتر تحریک جدید۔ ربوہ

(۲) ہمارے بھائی صوفی عبدالرشید صاحب کچھ عرصہ سے لاپتہ ہیں۔ احباب ان کی خیریت کے لئے دعا فرماویں۔

خاکسار اللہ دتا
معلم وقف جدید بھابڑہ۔ آزاد کشمیر

انسپکٹر انصار اللہ مرکزیہ کا دورہ

مکرم چوہدری محمد یعقوب خان صاحب انسپکٹر انصار اللہ مرکزیہ بارہ اکتوبر سے ضلع جھنگ کا دورہ شروع کر رہے ہیں متعلقہ مجالس سے درخواست ہے کہ انسپکٹر صاحب سے پوری طرح تعاون فرماویں۔

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

قومی دفاعی فنڈ

میں

فراخ دلی سے چندہ دیجئے

چندہ کہاں دیا جائے

کسی بھی ڈاک خانہ میں

حسب ذیل بنکوں کی کسی بھی برانچ میں:

۱۔ اسٹیٹ بنک آف پاکستان
۲۔ نیشنل بنک آف پاکستان
۳۔ حبیب بنک لمیٹڈ
۴۔ کامرس بنک لمیٹڈ
۵۔ یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ
۶۔ مسلم کمرشل بنک لمیٹڈ
۷۔ سٹینڈرڈ بنک لمیٹڈ
۸۔ آسٹریلیشیا بنک لمیٹڈ
۹۔ ایسٹرن مرکنٹائل بنک لمیٹڈ
۱۰۔ بنک آف بہاولپور

چندہ کیسے دیا جائے؟

نقد چیک۔ ڈرافٹ۔ پرائز بانڈ
سیونگز سرٹیفکیٹ گورنمنٹ سیکورٹیز

مذکورہ بنکوں میں سونا اور چاندی بھی جمع کرایا جا سکتا ہے

جاری کردہ

کمیٹی قومی دفاعی فنڈ

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ملتوی کر دیا گیا

ہنگامی حالات کی وجہ سے مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اطفال مرکز کی ہدایات کے مطابق ملکی دفاع کے لئے تیاریاں جاری رکھیں۔

قائدین مجالس شوریٰ کے دنوں میں چاروں امتحانات پاس کرنے والے اطفال کے تمغے "بدر اطفال الاحمدیہ" دفتر مرکزیہ سے حاصل کر لیں۔ جو مقامی اطفال کو یوم والدین کے جلسہ میں تقسیم کریں گے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ – ربوہ)

خط وکتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ اور پتہ خوشخط لکھا کریں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کلکتہ کولمبو ۱۴ اکتوبر۔ بھارتی کمیونسٹ لیڈر مسٹر نمبودری پد نے پاکستان پر جارحانہ حملہ پر شاستری حکومت کی شدید مذمت کی ہے انھوں نے کہا کہ کشمیر بھارت کا حصہ نہیں ہے جیسا کہ اس کے حکمران کہتے ہیں انھوں نے شاستری کو خبردار کیا کہ پاکستان سے کشیدگی کو غیر اہم نہ سمجھیں۔ ان کا اور ان کے ساتھیوں کا حشر بھی وہی ہو سکتا ہے جو ہٹلر اور مسولینی کا ہوا۔

زیوبندرم میں ایک عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر نمبودری پد نے کہا کہ دنیا ہٹلر، مسولینی اور ٹوجو کے حشر سے بخوبی آگاہ ہے۔ اگر بھارتی لیڈروں نے اپنی موجودہ پالیسی نہ بدلی تو ان کا حشر بھی وہی ہوگا۔ اور انہوں نے کہا کہ چین اور پاکستان کے ساتھ تنازعات جنگ کے ذریعے نہیں سلجھائے جا سکتے۔ شاستری کو اپنے ان مشیروں کے مشوروں پر دھیان نہیں دینا چاہیئے۔ جو پاکستان اور چین کے ساتھ جنگ کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ بھارت کا مفاد اس میں ہے کہ پڑوسی ملکوں سے اس کے تعلقات اچھے ہوں۔ اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ بھارت کچھ لو اور کچھ دو کی پالیسی اپنائے اور پڑوسی ملکوں کے ساتھ تنازعات طاقت کے ذریعے حل کرنے کا رویہ ترک کر دے۔

کمیونسٹ لیڈر نے بھارت کے اس دعوے کو غلط قرار دیا کہ دیگر ریاستوں کی طرح کشمیر بھی بھارت کا ہی ایک حصہ ہے یہ علاقہ دونوں ملکوں کے درمیان متنازعہ فیہ مسئلہ ہے اسے تدبر اور دانش مندی سے حل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بعض کانگریسیوں کے اس مطالبہ کا بھی حوالہ دیا کہ کمیونسٹ پارٹی پر پابندی لگا کر ان کے لیڈروں کو جیل بھیج دیا جائے انہوں نے کہا میں جیل جانے سے خائف نہیں چونکہ مجھے بھارت کا شیرازہ بکھرتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ اس لئے میں ایک محب وطن کی طرح حقیقت پر سے نقاب کشائی کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ خواہ یہ حقیقت کانگریسی حکمرانوں کے لیے کڑوی ہی کیوں نہ ہو۔

لندن - لندن ۱۴ اکتوبر۔ برطانیہ کے مشہور قدامت پسند اخبار ڈیلی ٹیلی گراف کی اطلاع کے مطابق برطانیہ اور امریکہ نے بھارت کے دفاع کے لیے چین پر ایٹمی ہتھیاروں سے حملہ کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔

اخبار نے اپنے نمائندہ کے نامہ نگار کے حوالے سے لکھا ہے کہ شمالی کے طور پر چین اس وقت ایٹمی ہتھیاروں کا نشانہ بنے گا جب وہ دیش نام پا بھارت پر فضائی حملہ کرے گا۔

نامہ نگار نے مزید لکھا ہے کہ رابطے کے منصوبے پر تھوڑے وقت کے نوٹس پر عمل درآمد کیا جا سکتا ہے اس پر عمل درآمد کی اجازت برطانوی وزیر اعظم یا امریکی صدر سے لی جائے گی مقابلہ میں مزید لکھا ہے کہ اس اقدام میں برطانیہ کے "والکنز" اور "ہاک ۶۱" اور امریکہ کے ۵۲ ایس اور سٹریٹو حصہ لیں گے۔

نیویارک نیویارک ۱۴ اکتوبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے متعلق اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان سے بات چیت کی۔ ایک پاکستانی ترجمان نے کہا مسٹر بھٹو نے اس بات پر زور دیا ہے کہ سلامتی کونسل عارضی طور پر فائر بندی سے متعلق اپنی قراردادوں پر عمل کرے قراردادوں میں کہا گیا ہے کشمیر میں جو سیاسی اسباب جنگ بھڑکانے کا باعث بنے تھے ان کو حل کرنے کے سوال پر غور کیا جائے گا۔

پاکستان کا موقف یہ ہے کہ کشمیر کے عوام کو رائے شماری کے ذریعہ اپنے مستقبل کے تصفیہ کا حق دیا جائے۔ مسٹر بھٹو سلامتی کونسل کے ارکان کو اس بات پر آمادہ کر رہے ہیں کہ وہ اپنے طور پر پاکستان اور بھارت کے جھگڑے کو حل کرانے کے لئے ضروری اقدامات کے سلسلہ میں سلامتی کونسل کا اجلاس بلانے کا مطالبہ کریں گے۔

کراچی کراچی ۱۴ اکتوبر۔ ایک ممتاز انگریزی ماہنامہ مسلم نیوز انٹرنیشنل نے تجویز کیا کہ پاکستان ایران ترکی اور انڈونیشیا بھارت کی جارحانہ سرگرمیوں کے مقابلے کے لئے دفاعی معاہدے کریں۔ صرف اسی طرح ہندو سامراج کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

مسلم نیوز نے بے جی تلک اور کے ایم پنکر جیسے ہندو لیڈروں کے بیانوں کا ذکر کیا ہے جو انڈونیشیا سے لے کر مشرق وسطی تک سارا علاقہ ہندوؤں کے تسلط میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ مغربی ملکوں کی مدد اسی مقصد کے لئے استعمال کی جائے گی بھارت کے منصوبہ کو سب سے پہلی زک پاکستان نے پہنچائی ہے اس نے اپنی بقاء کے علاوہ افریقہ اور ایشیا میں سامراجی قوتوں کے خلاف جد و جہد میں بھی مدد دی ہے۔

رسالہ نے تشویش ظاہر کی ہے کہ عربوں کو بھارت کی طرف سے خطرہ کا احساس نہیں۔ ان کی ساری توجہ اسرائیل کی طرف ہے پچھلے ۱۸ سالوں سے بھارت اپنے مسلمانوں کو ختم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مسلم دشمن قوتوں سے مل کر اس نے اب مسلمانوں کے سب سے بڑے ملک پر حملہ کر دیا۔

کراچی کراچی ۱۴ اکتوبر۔ لندن ٹائمز کے مطابق بھارت ایٹم بم بنانے کا فیصلہ کر چکا ہے جب بھارت کو ہماری فوج کے ہاتھوں پے در پے شکست ہوئی تھی تو بھارتی پارلیمنٹ کے ممبروں نے بڑا شور مچایا تھا کہ ایٹم بم بنایا جائے دوسرے اخبارات کی اطلاع بھی یہ ہے کہ شاستری بھارتی پارلیمنٹ کے اگلے اجلاس میں ایٹم بم بنانے کے فیصلہ کا اعلان کریں گے۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے لئے کوٹیشنیں مطلوب ہیں:۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر مع سٹورز کی مختصر کیفیت اور مقدار	قیمت ٹنڈر فارم سٹمپ ڈاک خرچ دسپیکنگ چارجز (ناقابل واپسی)	خاکے/تصریحات (اگر مطلوب ہوں) صرف دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور سے درخواست گزارنے پر مندرجہ ذیل قیمت کی ادائیگی پر حاصل کئے جا سکتے ہیں	تاریخ فروخت	مقررہ تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
1	2	۳	۴	5	۶	۷
۱-	P4/190/1-64 پاڈلین کمرشل روڈ اسپیڈ ٹیشن ۵۰۰۰ عدد	۱۵ روپے	×	۲ اکتوبر ۶۵ء تا ۲ نومبر ۶۵ء	۲ نومبر ۶۵ء بوقت ۸ بجے دن	۲ نومبر ۶۵ء بوقت ۸½ بجے دن
۲-	P5/216-D/1-64 i- فیرو مینگانیز = ۲۷۵ ٹن ii- کروم پاؤڈر = ۲۲ ٹن	۲۰ روپے	×	۵ اکتوبر ۶۵ء تا ۳ نومبر ۶۵ء	۴ نومبر ۶۵ء بوقت ۸ بجے دن	۴ نومبر ۶۵ء بوقت ۸½ بجے دن
۳	P8/236/1-65 کلاتھ کاٹن مختلف اقسام اور سائزوں میں - ۳۶۵۹۲۶ گز	۲۵ روپے	×	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۲- ٹنڈر فارم (ناقابل واپسی) دفتر زیر دستخطی اور ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز انسپکشن، پاکستان ویسٹرن ریلوے کراچی کینٹ کے دفتر سے تمام ایام کار میں ۹ بجے صبح تا ۱۲ بجے دوپہر تک ماسوائے جمعہ کے روز مندرجہ بالا رقم کی نقد ادائیگی یا منی آرڈر ارسال کرنے پر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ پوسٹل آرڈر، چیک، بنک ڈرافٹ، گارنٹی بانڈز، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس مندرجہ بالا ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قابل قبول نہ ہوں گے۔
صرف انہیں ٹنڈر فارموں پر دی گئی پیش کشوں پر غور کیا جائے گا۔
ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے

۳- ٹنڈر ہذا سے متعلق استفسار یا رقم زیر دستخطی کے نام پر ارسال کی جائے۔

اے حمید ایس کے۔ پی آر ایس
چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے

INF (K) 2400

"ہندوستان کو چاہیئے کہ فائر بندی کے سمجھوتہ پر خلوصِ دل سے عمل کرے" صدر ایوب

ہماری فوج بہادروں کی فوج ہے ہر ایک نے ہی شاندار کارنامے سر انجام دیئے ہیں

حق یہ ہے کہ انہوں نے اپنے کارناموں سے تاریخ کے لئے نہایت قیمتی مواد فراہم کر دکھایا ہے

راولپنڈی ۱۵؍اکتوبر۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے ہندوستان سے کہا ہے کہ وہ فائر بندی کے سمجھوتے پر جس کے لئے وہ بہت بے چین تھا خلوص دل سے عمل کرے اور موجودہ جھگڑے کی تہہ میں جو اصل سیاسی مسئلہ ہے اسے حل کرنے کے لئے آمادہ ہو ورنہ اس کے سوا کوئی چارہ کار نہ ہوگا کہ پاکستانی فوجیں اپنے مورچوں پر ڈٹی رہیں اور اس کے حملوں کا جواب دینے کے لئے چوکس و ہوشیار اور مستعد رہیں۔ آپ نے کہا پاکستان جنگ کے حق میں نہیں ہے وہ ہندوستان کے ساتھ امن کے ساتھ رہنا چاہتا ہے۔

صدر ایوب کل پاکستانی افواج کے اگلے مورچوں کو دیکھنے گئے تھے اور افسروں اور جوانوں سے خطاب کر رہے تھے بری افواج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ اور فضائی فوج کے کمانڈر انچیف ایر مارشل نور خان بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ آپ نے کہا میں پاکستان کی بہادر فوجوں کو خود مبارکباد دینا چاہتا تھا اسی لئے میں ان کے پاس ملنے کو آیا ہوں۔ ہماری افواج کے افسروں اور دوسرے فوجیوں کے کارنامے اتنے زیادہ ہیں کہ یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو گیا کہ کس کس کو اعزاز دیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہماری فوج بہادروں کی فوج ہے ہر ایک نے شاندار کارنامے سرانجام دیئے ہیں اور اپنے کارناموں سے دنیا کی تاریخ میں کئی سنہری ابواب کے اضافہ کے لئے نہایت قیمتی مواد فراہم کر دکھایا ہے ہمارے جوانوں کے کارنامے اتنے شاندار ہیں کہ مجھے الفاظ نہیں ملتے جن سے میں ان کی ستائش کا حق ادا کر سکوں۔ ہوائی بیڑے ہی کو لیجئے اس نے جرأت و دلیری اور کارکردگی کی ایک مثال قائم کر دکھائی ہے

اس کے بعد صدر ایوب نے ان افسروں اور جوانوں کو جنہیں اعزاز ملے ہیں مبارکباد دی ہے اور بھرے ہوئے دل کے ساتھ ان افسروں اور جوانوں کا ذکر کیا جو شہید ہو گئے ہیں یا جو زخمی ہو کر اب ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ صدر ایوب کے خطاب کے دوران فضا بار بار "اللہ اکبر" "پاکستان زندہ باد" "صدر ایوب زندہ آباد" کے پرجوش نعروں سے گونج اٹھتی رہی۔

صدر نے افسروں اور جوانوں کے ساتھ خوب گھل مل کر باتیں کیں۔ یہ منظر دیکھنے کے قابل تھا کہ افسر اپنے جوانوں کی تعریف کر رہے تھے اور جوان اپنے افسروں کی تعریف میں رطب اللسان تھے

مقبوضہ کشمیر کے مختلف علاقوں میں احتجاجی ہڑتال ابھی تک جاری ہے

مظفر آباد۔ ۱۵؍اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر کے مختلف علاقوں میں رائے شماری کے حامی لیڈروں کی گرفتاری اور پرامن مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے خلاف احتجاج کے طور پر ہڑتال ابھی تک جاری ہے اننت ناگ، سوپور، اور بیج بہاڑا میں تمام کاروبار معطل ہو گیا ہے۔

کل اننت ناگ میں ایک بہت بڑا جلوس بھی نکلا۔ اس سے قبل جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان میں بتایا گیا ہے کہ صورت حال ابھی تک بہت کشیدہ ہے سری نگر میں پولیس بہت بھاری تعداد میں گشت کر رہی ہے اور ابھی تک کرفیو نافذ ہے

کشمیر کے معاملے میں بھارت ہٹ دھرمی سے کام لے رہا ہے (آئزن ہاور)

واشنگٹن ۱۵؍اکتوبر۔ امریکہ کے سابق صدر جنرل آئزن ہاور نے کہا ہے کہ کشمیر کے متعلق ہندوستان کا رویہ افسوسناک حد تک ہٹ دھرمی پر مبنی ہے انہوں نے بتایا کہ ۱۹۵۹ء میں جب انہوں نے تنازعہ کشمیر پر صدر ایوب اور مسٹر نہرو سے تبادلہ خیالات کیا تھا

بھارتی فوج اب تک فائر بندی کی ۳۵۰ خلاف ورزیاں کر چکی ہے

کل اس نے برکی کے علاقہ میں آگے بڑھنے کی کوشش میں کئی گھنٹے گولہ باری کی

راولپنڈی ۱۵؍اکتوبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ بھارتی فوجوں نے اب تک فائر بندی کی ۳۵۰ خلاف ورزیاں کی ہیں۔ اس کے علاوہ بھارت کی فضائیہ نے کئی بار پاکستان کے فضائی علاقہ کی بھی خلاف ورزیاں کی ہیں۔ اس دوران میں اقوام متحدہ کے فوجی مبصروں نے بھارتی فوجوں کو بار بار یہ تلقین کی ہے کہ وہ خلاف ورزیوں سے باز آجائیں لیکن انہوں نے ان کی اس تلقین کی قطعاً کوئی پرواہ نہیں کی۔

بھارتی فوج نے تازہ ترین خلاف ورزی کل برکی کے علاقہ میں کی جب کہ اس نے اس علاقے میں آگے بڑھنے اور نئے مورچے بنانے کی کوشش کی اس پر ہماری فوجوں نے انہیں للکارا اور اسے آگے بڑھنے نہیں دیا۔ اس کے بعد صبح ۱۱ بجے بھارتی فوج نے چھوٹے ہتھیاروں سے گولہ باری شروع کر دی جو پونے دو گھنٹہ تک پوری شدت سے جاری رہی لیکن اس سے دشمن کو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اس کے بعد بھی وہ وقفہ وقفہ سے گولہ باری کرتا رہا۔ شام کو چار بجے جب اقوام متحدہ کا مبصر وہاں پہنچا تو بھارتی فوج گولہ باری کر رہی تھی اس کے پہنچنے پر اس نے گولہ باری بند کر دی۔ لیکن جب مبصر واپس چلا گیا تو اس نے گولہ باری کا سلسلہ پھر شروع کر دیا۔ کل ظفر وال کے علاقہ میں بھارتی فوج نے ایک اور گاؤں علی پور جلا دیا۔ اس نے مکانوں سے کام کا تمام سامان ... اور پھر انہیں آگ لگا دی۔

جوا ... تھے مزید کہا کہ ہندوستان ... تبدیلی کرنے پر تیار نہیں اور یہ بات ان کے لئے بڑی تکلیف دہ

۵۲۵۴

شادی کی مبارک تقریب

ربوہ ــــــــ مورخہ ۱۴؍اکتوبر ۱۹۶۵ء بروز جمعرات مکرم سید امین احمد صاحب ابن حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سیدہ راشدہ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت محترم نوابزادہ محمد احمد خان صاحب کی شادی کی مبارک تقریب عمل میں آئی ان کا نکاح مورخہ ۸؍اکتوبر ۱۹۶۵ء بروز جمعۃ المبارک محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا تھا۔

بارات حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے مکان واقعہ قصر خلافت سے بعد نماز عصر روانہ ہوئی۔ بارات کے روانہ ہونے سے قبل محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ بارات خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد، متعدد صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ناظر و وکلاء صاحبان تعلیم الاسلام کالج اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ممبران سٹاف اور بہت سے دیگر مقامی احباب پر مشتمل تھی۔

بارات کے محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کی کوٹھی پر پہنچنے کے بعد تقریب رخصتانہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی زیر صدارت عمل میں آئی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب کارکن دفتر امور عامہ نے کی بعدہٗ مکرم نعیم الرحمٰن صاحب ورد نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیہ نظم "محمود کی آمین" کے بعض اشعار خوش الحانی سے پڑھے آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

ادارہ! الفضل خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں شادی کی اس مبارک تقریب پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب اور سردو مقدس خاندانوں کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں بزرگ خاندانوں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے مبارک کرے اور اسے دینی و دنیوی لحاظ سے مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین